## سوال

(113)امام کے ساتھ آہستہ آہستہ سورت فاتحہ پڑھتے جائیں یا نہیں ؟

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جس وقت امام،جماعت کے ساتھ نماز پڑھائے تو مقتدی لوگ اپنے امام کے ساتھ آہستہ آہستہ سورت فاتحہ پڑھتے جائیں یا نہیں اگر مقتدی اپنے دل میں آہستہ آہستہ امام کے ساتھ الحمد نہ پڑھیں گے تو ان کی نماز میں کچھ نقصان آئے گا یا نہیں۔ بینوا توجروا

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

امام کے پیچھے مقتدی کو آہستہ آہستہ سورت فاتحہ پڑھنا نہایت ضروری ہے اگر مقتدی سورت فاتحہ نہیں پڑھیں گے تو ان کی نماز ہی نہیں ہوگی، صحیحین میں عبادہ بن صامت ؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لا صلوۃ الا بفاتحۃ الکتاب یعنی بغیر فاتحہ کے کوئی نماز نہیں، اس حدیث میں حضرت نے عام طور پر فرما دیا کہ کوئی نماز مقتدی کی ہو یا امام کی، فرض ہو یا نفل، کوئی نماز بغیر فاتحہ کے نہیں ہوتی اور خاص مقتدیوں کے لیے فرما دیا ہے لا تفعلوا الا بفاتحۃ الکتاب فانہ لا صلوۃ لمن لم یقرأبھا۔ رواہ الترمذی وغیرہ یعنی مت پڑھو، مگر سورت فاتحہ پڑھو، اس واسطے کہ جس نے سورت فاتحہ نہیں پڑھی اس کی نماز نہیں واللہ تعالیٰ اعلم۔ حررہ عبدالحق ملتانی۔ (سید محمد نذیر حسین)

[فتاویٰ نذیریہ]()

**جلد01**